احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

ہفتہ | 16- مئی 1998ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

ہفتہ 16 مئی 1998ء 19 محرم 1419 ہجری 16 ہجرت 1377 ہش | جلد 48-83 نمبر 103

سچائی نیکیوں کی طرف لے جاتی ہے

سچائی نیکی کی طرف لے جاتی ہے اور نیکی جنت کی طرف اور جو انسان ہمیشہ سچ بولے اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ صدیق لکھا جاتا ہے اور جھوٹ گناہ اور فسق و فجور کی طرف لے جاتا ہے اور فسق و فجور جہنم کی طرف اور جو آدمی ہمیشہ جھوٹ بولے وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں کذاب لکھا جاتا ہے۔

(بخاری کتاب الادب)

ارشادات عالیہ حضرت بانئ سلسلہ احمدیہ

"سچائی اختیار کرو۔ سچائی اختیار کرو کہ وہ دیکھ رہا ہے کہ تمہارے دل کیسے ہیں کیا انسان اس کو بھی دھوکہ دے سکتا ہے کیا اس کے آگے بھی مکاریاں پیش جاتی ہیں نہایت بدبخت آدمی اپنے فاسقانہ افعال اس حد تک پہنچاتا ہے کہ گویا خدا نہیں تب وہ بہت جلد ہلاک کیا جاتا ہے اور خدا تعالیٰ کو اس کی کچھ پرواہ نہیں ہوتی۔ عزیزو! اس دنیا کی مجرد منطق ایک شیطان ہے اور اس دنیا کا خالی فلسفہ ایک ابلیس ہے جو ایمانی نور کو نہایت درجہ گھٹا دیتا ہے اور بے باکیاں پیدا کرتا ہے اور قریب دہریت کے پہنچا دیتا ہے۔ سو تم اس سے اپنے تئیں بچاؤ اور ایسا دل پیدا کرو جو غریب اور مسکین ہو اور بغیر چون و چرا کے حکموں کو ماننے والے ہو جاؤ جیسا کہ بچہ اپنی والدہ کی باتوں کو مانتا ہے۔"

(روحانی خزائن جلد 3 ص 549)

"اصل حقیقت یہ ہے کہ جب تک انسان ان نفسانی اغراض سے علیحدہ نہ ہو جو راست گوئی سے روک دیتے ہیں تب تک حقیقی طور پر راست گو نہیں ٹھہر سکتا۔ کیونکہ اگر انسان صرف ایسی باتوں میں سچ بولے جن میں اس کا چنداں حرج نہیں اور اپنی عزت یا مال یا جان کے نقصان کے وقت جھوٹ بول جائے اور سچ بولنے سے خاموش رہے تو اس کو دیوانوں اور بچوں پر کیا فوقیت ہے۔ کیا پاگل اور نابالغ لڑکے بھی ایسا سچ نہیں بولتے دنیا میں ایسا کوئی بھی نہیں ہوگا کہ جو بغیر کسی تحریک کے خواہ نخواہ جھوٹ بولے۔ پس ایسا سچ جو کسی نقصان کے وقت چھوڑا جائے حقیقی اخلاق میں ہرگز داخل نہیں ہوگا۔ سچ کے بولنے کا بڑا بھاری محل اور موقع وہی ہے جس میں اپنی جان یا مال یا آبرو کا اندیشہ ہو۔"

(روحانی خزائن جلد 10 ص 360)

احمدیہ ٹیلی ویژن کے مستقل پروگرام

ہفتہ کا دن

6-00	صبح۔ خطبہ جمعہ (دوبارہ)
8-25	کمپیوٹر سب کے لئے
8-55	فرانسیسی بولنے والوں کے ساتھ ملاقات
11-15	دوپہر۔ سرائیکی پروگرام
1-00	لقاء مع العرب
2-00	اردو کلاس
4-30	سویڈش کلاس
7-00	بچوں سے ملاقات
8-00	لقاء مع العرب

اجتماع انصار اللہ جرمنی کا آخری دن

○ 17- مئی 1998ء کو مجلس انصار اللہ جرمنی کے سالانہ اجتماع کا آخری دن ہے۔ 17- مئی کو احمدیہ ٹیلی ویژن پاکستانی وقت کے مطابق دوپہر 45-2 تا 30-8 بجے رات اجتماع کے مختلف پروگرام ٹیلی کاسٹ کرے گا۔ 30-8 بجے اختتامی اجلاس شروع ہوگا۔ جس سے حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اختتامی خطاب فرمائیں گے۔ احباب سے بھرپور استفادہ کی درخواست ہے۔

حقیقی قربانی دین کی تائید اور اشاعت کے لئے ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

قومی ترقی کے لئے قربانی کرنے والے خود غم کھاتے۔ حتیٰ کہ قوم اور جماعت اور سلسلہ کی ترقی کی کوشش میں ہی فوت ہو جاتے ہیں اور ان کی اپنی ذات کو اس کا کوئی ثمرہ نہیں ملتا۔ بسا اوقات وہ اپنی زندگی میں اپنی قربانیوں کا پھل آپ بھی کھا لیتے ہیں اور یہ خدا تعالیٰ کا خاص انعام ہوتا ہے۔ ورنہ انہیں تو انعام زیادہ سے زیادہ بہتر صورت میں اگلے جہان میں ملتا ہے۔ اور ان کے بعد ان کی نسل اور ان کی قوم کو دنیا میں حاصل ہوتا ہے۔ تو اصل قربانی یہی ہے۔

دیکھو ایک کسان قحط کے زمانہ میں کس دلیری کے ساتھ گھر سے غلہ نکال کر مٹی میں ملا دیتا ہے۔ کوئی بیوقوف کہہ سکتا ہے۔ کہ اس نے غلہ کا نقصان کر دیا۔ لیکن وہ بیج ہوتا ہے۔ جو بہت بڑھ چڑھ کر پھل لاتا ہے۔ جو غلہ کھیت میں ڈالا گیا بے شک وہ مٹی میں مل گیا اور بہتوں کی نظر میں وہ ضائع ہو گیا۔ اور اس کو کیڑوں نے کھا لیا۔ لیکن ایک عقلمند کے نزدیک وہ مٹا نہیں نہ ضائع ہوا۔ بلکہ اس ایک دانہ کے مرنے اور مٹنے نے کئی دانے پیدا کر دیئے۔ پس اگر ایک زمیندار اس طرح غلہ مٹی میں ملانے سے نادان نہیں کہلا سکتا اور اس کا نقصان نہیں ہوتا۔ بلکہ اس کا اس طرح اور بھی غلہ بڑھتا ہے اور ایک کی بجائے سو یا ہزار دانے پیدا ہو جاتے ہیں۔ تو اس شخص کی قربانی کی قیمت کم کس طرح ہو سکتی ہے جو قوم کے لئے کوئی قربانی کرتا ہے۔ اور وہ کس طرح نادان کہلا سکتا ہے جو قوم کی خاطر اپنے فوائد قربان کرتا ہے۔ خواہ اس کو اپنی قربانی کا فردی نفع حاصل نہ ہو۔ تاہم اس کی قربانی کے نتیجہ میں سینکڑوں اور ہزاروں اس کی قوم اور جماعت کے لوگ عزت اور ترقی کر جائیں گے۔ ایک نادان کی نگاہ میں اس کی قربانی تباہ کن ہوگی۔ لیکن درحقیقت وہ تباہ کن نہیں ہوگی۔ اس کی قربانی قومی ترقی کے لئے ایک بیج ہوگی۔ دیکھو اگر ایک سائنسدان کی زندگی کا انحصار صرف اس بات پر نہیں ہوتا کہ وہ فردی ترقی حاصل کرے۔ بلکہ وہ اپنی زندگی کو اپنے علم کے ذریعے قوم کو نفع پہنچانے میں صرف کر دیتا ہے اور دنیا اس کے اس فعل کو تباہ کر دینے والا نہیں سمجھتی۔ تو پھر قوم کی خاطر جو قربانی کرتا ہے وہ کیونکر محروم اور نامراد ہو سکتا ہے۔ پھر ایک سائنسدان تو اس دنیا میں ہی اس سائنس سے فردی نفع حاص کرتا ہے اور اگلے جہان میں اس کو اس کا کچھ نفع نہیں پہنچ سکتا۔ یا اس کی قوم صرف اسی دنیا میں اس کی قربانی اور ایثار سے فائدہ حاصل کرتی ہے۔ لیکن باوجود اس کے اس کی قربانی اور کوشش کو کوئی بیوقوفی نہیں سمجھتا۔ بلکہ دنیا اسے ایک نعمت سمجھتی ہے۔ تو پھر وہ شخص جو دین کی تائید اور اشاعت کے لئے قربانی کرتا ہے۔ وہ کس طرح بیوقوف کہلا سکتا ہے۔ کہ جس کے نفع سے مرنے کے بعد بھی وہ فردی طور پر محروم نہیں رہتا۔ اور اس کی قوم بھی فائدہ حاصل کرتی ہے۔ (از خطبہ 13- فروری 1925ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

16/ ہجرت 1377 ہش   16/ مئی 1998ء

حقیقت کی دنیا

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کا کلام ایک زندہ کلام ہے۔ عرفان الٰہی سے معمور اور حقائق و معارف سے لبریز کلام جس میں بظاہر چھوٹی چھوٹی نصائح بھی عظیم الشان نتائج پیدا کر دیتی ہیں۔

مثلاً حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے فرمایا کہ حقیقت تک پہنچنے کے لئے حقیقت پر قدم ماریں حضرت صاحب نے گزشتہ ایک خطبہ جمعہ میں اس کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ سائنس کی ساری کہانی اس ایک جملے میں بیان ہو گئی ہے۔ تمام ترقیات کی طویل داستان اس فقرے میں پوشیدہ ہے۔ کیونکہ سائنس اور قانون قدرت تو سچائی اور حقیقت پر قدم مارنے کا نام ہے۔ اور اگر ایک قدم بھی سچائی سے ادھر ادھر ہو گیا تو ساری عمارت زمین بوس ہو جاتی ہے۔ اس لئے ایک کے بعد دوسری حقیقت پر قدم مارنے سے سائنس ترقی کرتی ہے اور انسان آگے بڑھتا ہے۔

پھر حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں کہ فرضی تجویزیں اور خیالی منصوبے ہمیں کوئی فائدہ نہیں دے سکتے۔ حضرت صاحب نے اس بارہ میں فرمایا کہ جماعت احمدیہ کے تعلق میں یہ بات بہت ضروری ہے کیونکہ ہم نے دنیا بھر کو سچائیوں کی راہ پر ڈالنا اور بدیوں سے بچانا ہے۔ اس لئے ہمیں دھیان رکھنا چاہئے کہ ہمارے منصوبے محض کاغذی اور فرضی اور خیالی نہ ہوں۔ حقائق سے ہم آہنگ ہوں اور تمام معروضی حالات اور خدا کے فضلوں اور رحمتوں پر توکل کر کے بنائے جائیں تاکہ ہماری توانائیاں ضائع نہ ہوں۔ اور کم سے کم محنت کے ساتھ جلد از جلد مطلوبہ نتائج حاصل کر سکیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اس حقیقت کو سمجھنے اور حرزِ جان بنانے کی توفیق عطا فرمائے۔

میں تو نوکر ہو چکا ہوں

حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی فرماتے ہیں۔

"حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے متعلق آپ کے والد صاحب کو خیال تھا کہ ان کا گزارہ کس طرح چلے گا۔ نہ تو یہ جائیداد کا انتظام کر سکتے ہیں اور نہ نوکری کرنا چاہتے ہیں۔ قریب کے گاؤں کا ایک سکھ تھا اس کے دو بیٹے دادا صاحب کے پاس آیا کرتے تھے۔ ان میں سے ایک نے مجھے سنایا کہ بڑے مرزا صاحب نے ایک دفعہ مجھے کہا تم جاؤ غلام احمد تمہاری عمر کا ہے اسے سمجھاؤ کہ اگر وہ جائیداد کا انتظام نہیں کر سکتا تو اسے ملازم کرا دوں۔ میں نے جا کر کہا آپ کے والد صاحب ناراض ہو رہے ہیں کہ آپ کوئی کام نہیں کرتے وہ کہتے ہیں کیا بھائی کے ٹکڑوں پر پڑے رہو گے اگر کہو تو ملازم کرا دیں۔ حضرت صاحب نے سن کر فرمایا۔ والد صاحب تو یونہی فکر کرتے ہیں۔ انہیں کہہ دو۔ میں نے جس کا نوکر ہونا تھا۔ ہو گیا ہوں۔ باوجود یہ کہ دادا صاحب دنیادار آدمی تھے۔ اس سکھ کا بیان ہے کہ جب میں نے انہیں جا کر کہا کہ وہ یہ کہتے ہیں تو خاموش ہو گئے اور پھر کہا۔ اگر اس نے یہ کہا ہے تو سچ کہتا ہے وہ کبھی جھوٹ نہیں بولتا۔"

(الفضل 20 جنوری 1935ء)

یہ سراسر فضل و احسان ہے کہ میں آیا پسند
ورنہ درگہ میں تری کچھ کم نہ تھے خدمت گزار
لوگ کہتے ہیں کہ نالائق نہیں ہوتا قبول
میں تو نالائق بھی ہو کر پا گیا درگہ میں بار

محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا خدا

"محمدؐ پر ہماری جاں فدا ہے
کہ وہ کوئے صنم کا رہ نما ہے"
کوئی "ہمسر نہیں جس کا نہ ثانی"
پتہ "اس" یار کا اس نے دیا ہے
ودیعت کر کے انعامِ محبت
محبّت سے جو اپنی کھینچتا ہے
کوئی اس کو نہ جب تک آپ چھوڑے
کسی کو خود نہیں وہ چھوڑتا ہے
نہ کیوں سو جاں سے دل اس پر فدا ہو
کہ وہ محبوب ہی جانِ وفا ہے
وہ سچا اور سچے عہد والا
جو منہ سے کہہ چکا وہ کر رہا ہے
نبھا دی اس نے جس سے دوستی کی
پھرا ہے جب بھی بندہ ہی پھرا ہے
گنہگاروں پہ وہ "پیاروں" کی خاطر
کرم کیا کیا نہیں فرما رہا ہے
دُھلے جاتے ہیں دھبے دامنوں کے
برابر رحمتیں برسا رہا ہے
نہیں کچھ اس کے احسانوں کا بدلہ
کسی نے جان بھی دے دی تو کیا ہے
بڑا بدبخت ہے ظالم ہے بندہ
جو اس سے عہد کر کے توڑتا ہے
ذرا آگے بڑھے اور ہم نے دیکھا
وہ خود ملنے کو بڑھتا آ رہا ہے
محمدؐ کا خدا ہے پیار والا
محمدؐ کا جہاں میں بول بالا

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نومبائعین کی تربیت کیسے کی جائے؟

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات

ذمہ داریاں ڈالیں= "اب تو ہماری مرادیں پانے کے دن آرہے ہیں اور مرادوں والی راتیں آرہی ہیں۔ دن بھی ترقی ہوگی اور رات بھی ترقی ہوگی اور ہوتی چلی جائے گی کوئی دنیا کی طاقت نہیں جو اس تقدیر کو بدل سکے۔ وہ آثار ہم دیکھ رہے ہیں کہ رفتار سے اللہ تعالیٰ ہمیں آگے بڑھا رہا ہے اور آگے بڑھاتا چلا جائے گا۔ اب تو لاکھوں پر خوشی ہو رہی ہے میں وہ دن دیکھ رہا ہوں جب اس صدی سے پہلے کروڑوں کی تعداد میں ایک ایک سال میں احمدی ہوں گے۔ اب فکر ہے تو سنبھالنے کا فکر لگا رہتا ہے۔ مجھے تو بس یہی ایک فکر ہے کہ ان آنے والے مہمانوں کو سنبھالیں کیسے۔ کس طرح ان کی عزت افزائی بھی کریں اور ان کو اپنی ذمہ داریاں بھی سمجھائیں تاکہ یہ ہمارے ساتھی Dead weight کے طور پر نہ چلیں بلکہ بوجھ اٹھانے والے ساتھی بن جائیں۔ کیوں کہ جتنی آئندہ رفتار میں ترقی دکھائی دے رہی ہے اس رفتار کے ساتھ ہمیں بہت سے کارکنوں کی ضرورت ہے جو ان کو سنبھالیں ان کو ساتھ لے کر چلیں اور نئے آنے والوں میں سے ہمیں لازماً وہ تیار کرنے ہوں گے۔"

(خطبہ جمعہ 22 ستمبر 95ء الفضل انٹرنیشنل 10 نومبر 1995ء)

"میں بہت دیر سے زور دے رہا ہوں کہ اگر آپ نئے آنے والوں کی تربیت کرنا چاہتے ہیں تو ان پر کام کے بوجھ ڈالیں۔ میرا لمبا تجربہ ہے کہ جماعت احمدیہ میں جو پیدائشی احمدی بھی ہوں جب تک ان پر کام کے بوجھ نہ ڈالے جائیں وہ چمکتے نہیں۔ ان کی صلاحیتیں خوابیدہ رہتی ہیں۔ بعض ایسے ہیں جو یوں دکھائی دیتے ہیں جیسے کنارے کے احمدی ہیں ان سے بھلا کیا کام لیا جاسکتا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے یہ عجیب فطرت رکھی ہے کہ (صاحب ایمان) پر جب بوجھ ڈالا جاتا ہے تو اور ترقی کرتا ہے اور بوجھ بھی ایک ایسا بوجھ ہے جس کو اٹھا کر وہ زیادہ ہلکے قدم ہو کر اور بھی تیزی سے چلتا ہے۔ اس سے پہلے اس کے قدم بوجھل ہوتے ہیں اس کا دل بھاری ہوتا ہے اس کو نماز کی طرف بھی بلاؤ تو بوجھل قدموں سے آتا ہے لیکن جب وہ اس قابل ہو کہ اس پر نماز پر لانے کی ذمہ داری ڈالی جائے تو پھر وہ ہلکے قدموں سے دوسروں کو لینے کے لئے چلتا ہے اور تھکتا نہیں دن کو بھی یہ کام کرتا ہے رات کو بھی یہ کام کرتا ہے۔"

(خطبہ جمعہ 22 ستمبر 95ء الفضل انٹرنیشنل 10 نومبر 1995ء)

"اللہ تعالیٰ نے جو صلاحیتیں بخشی ہیں اللہ کا حق ہے کہ ان تمام صلاحیتوں کے مطابق آپ پر بوجھ ڈالے۔ لیکن آپ سے کوتاہی ہوئی ہم سے کوتاہی ہوئی۔ ہم ان صلاحیتوں کے باوجود سوتے رہے۔ غفلتوں میں پڑے رہے، ان کو استعمال نہ کر سکے ان کے نتیجے میں اب ناطاقتی محسوس کرتے ہیں، تھوڑا سا کام بھی دیا جائے تو بوجھ محسوس ہوتا ہے۔ اس کا کیا علاج ہے؟ اس کا علاج ایک تو یہ دعا ہے دوسرے کام ڈالنا ہے کمزوروں پر، یہ علاج نہیں ہے کہ کمزوروں کے سپرد کام نہ کیا جائے اور جتنے بھی اچھے ورکر، اچھے کارکن خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت کو مہیا ہوتے ہیں شاذ ہی ان میں سے ایسے ہونگے جو بچپن ہی سے اچھے کام کرنے والے تھے۔ جن کو فطرتاً شروع ہی سے اللہ تعالیٰ نے اس طرف رجحان عطا کیا تھا۔ بڑی تعداد ان میں سے ایسی ہے جو بظاہر نکمے محسوس ہوتے تھے۔ نہ کام کی عادت نہ کام کا پتہ نہ کام کا تجربہ اور دیکھنے میں لگتا تھا بھلا ان پر بوجھ ڈالو تو کیسے اٹھا سکیں گے اور جب ڈالے گئے تو اللہ نے ان کو طاقت عطا فرمائی اور اس دعا کے ساتھ وہ کام کرتے ہیں تو پھر بہت تیزی کے ساتھ ترقی کرتے ہیں۔"

(خطبہ جمعہ 22 ستمبر 95ء الفضل انٹرنیشنل 10 نومبر 1995ء)

"پس اپنے میں سے بھی آدمی ڈھونڈیں اور ان کی تربیت کریں اور جو نئی قومیں ہم میں داخل ہو رہی ہیں ان پر جلد جلد ذمہ داریوں کے بوجھ ڈالیں۔"

(خطبہ جمعہ 22 ستمبر 95ء الفضل انٹرنیشنل 10 نومبر 1995ء)

اگر یہ جماعت نہ بھی پہلے صرف استعدادوں میں ہی نشوونما پائے اور اونچی ہونے لگے تو دنیا کی عظیم ترین جماعت بننے کی صلاحیت آج بھی آپ میں موجود ہے۔ ایسی عظیم جو ساری دنیا میں انقلاب برپا کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ لیکن اس پر آپ جمع کریں وہ نئے آنے والے اگر ان کی تربیت کا آپ حق ادا کریں تو پھر اندازہ کریں کہ خدا کے فضل کے ساتھ روزمرہ کتنی بشاشت پیدا ہوتی چلی جائے گی۔ جب ایک پارٹی کام کر رہی ہو اور اس کی طاقت کے برابر کام ہو۔ ابھی کام باقی ہو کچھ نئے آنے والے شامل ہو جائیں تو دیکھو کیسا ان کو حوصلہ ملتا ہے اور اسی وجہ سے ان کی طاقت بھی بڑھ جاتی ہے۔ اگر نئے آنے والے شامل نہ ہوں تو بعض دفعہ وہ انسان نفسیاتی مایوسی کا شکار ہو کر اپنی طاقت کو پوری طرح استعمال کرنے کا اہل نہیں رہتا۔"

(خطبہ جمعہ 22 ستمبر 95ء الفضل انٹرنیشنل 10 نومبر 1995ء)

ذمہ داریوں کے غم لگائیں۔ غم جو حیرت انگیز سکھ پیدا کرے گا

"یہ وہ کام ہے جس کام کے نتیجے میں دنیا میں انقلاب برپا ہوں گے۔ وہ تو شروع ہو چکے ہیں، ہو رہے ہیں لیکن فکر یہ ہے کہ یہ نہ ہو کہ ہمارے پھل ہماری طاقت سے آگے بڑھ جائیں۔ جس طرح بعض دفعہ میں نے بیان کیا تھا کہ سندھ میں بھی میں نے دیکھا ہے بعض دفعہ فصلیں بہت زیادہ ہوں تو مصیبت پڑ جاتی ہے زمیندار کو مزدور جن کو، آنے کی عادت ہوتی ہے وہ اسی رفتار سے اسی تعداد میں آتے ہیں اور کپاس اتنی ہو گئی ہے اس سال یا مرچیں اتنی ہو گئیں ہیں کہ وہ سنبھالی نہیں جاتیں، وہ پھر ٹوٹ ٹوٹ کر مٹی میں ملتی اور گلتی ہیں۔ مرچوں کی فصلیں تو میں نے دیکھا ہے بہت ضائع ہو جاتی ہیں اگر مزدور وقت پہ نہ ملیں تو۔ تو آپ کی فصلیں تو مرچوں سے بہتر ہیں آپ کی فصلیں کپاس سے بہت زیادہ اعلیٰ درجے کی ہیں۔ ان فصلوں کو سنبھالنا تو آپ کے لئے ایک زندگی کا روگ بن جانا چاہئے۔ روگ ان معنوں میں کہ اگر ضائع ہو تو غم لگ جائے۔ تکلیف محسوس ہو اور یہ آخری بات ہے جس کی طرف آپ کو اس خطبے میں توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ جب تک آپ آنے والوں کی ذمہ داریوں کے غم نہ لگائیں جب تک آپ اپنے کمزور بھائیوں کے غم نہ لگائیں، آپ کو ان کو اپنے ساتھ شامل کرنے کی توفیق نہیں مل سکتی۔"

(خطبہ جمعہ 22 ستمبر 95ء الفضل انٹرنیشنل 10 نومبر 1995ء)

"اگر محبت ہو تو پھر غم لگتا ہے۔ اگر محبت نہ ہو تو کوڑی کی بھی پرواہ نہیں ہوتی۔ تو بنی نوع انسان سے اگر سچی محبت ہو، اگر جماعت سے سچی محبت ہو، اس کے مقاصد سے سچی محبت ہو تو کوئی آدمی بھی چین کی زندگی بسر نہیں کر سکتا۔ جب تک اپنے کمزوروں کا غم نہ لگالے اور جب غم لگے گا تو ہر وقت آپ کو فکر رہے گی۔ پھر یہ ضروری نہیں ہوگا کہ عہدیدار آپ کے دروازے کھٹکھٹائے اور آپ کو کہے کہ فلاں کو بیدار کرنے کی کوشش کرو، فلاں کو آگے بڑھانے کی کوشش کرو پھر آپ کا غم آپ کو مجبور کرے گا۔ ہر وقت یہ سوچیں گے کہ وہ کمزور بھی رہ گیا ہے۔ وہ کمزور بھی رہ گیا ہے کیوں نہ اس کو بھی ساتھ شامل کیا جائے تو ساری جماعت میں ایک کھلبلی سی مچ جائے گی اور یہ غم ہے جو حیرت انگیز سکھ پیدا کرے گا۔ دیکھو بہت سے سکھ ہیں جو لازماً غموں کی کوکھ سے پھوٹتے ہیں۔ اگر وہ غم نہ ہوں تو وہ سکھ بھی نہیں آتے۔"

(خطبہ جمعہ 22 ستمبر 95ء الفضل انٹرنیشنل 10 نومبر 1995ء)

مالی قربانی کی عادت ڈالیں

"مالی نظام محض جماعتی ضرورتیں پوری کرنے کے لئے نہیں ہے، ہر اس فرد کی روحانی ضرورتیں پوری کرنے کے لئے ہے جو اس مالی نظام میں حصہ لیتا ہے۔"

(خطبہ جمعہ 3 نومبر 1995ء الفضل انٹرنیشنل 22 دسمبر 95ء)

"پس آنے والوں کو یہ سمجھانا بہت ضروری ہے کیونکہ جن کو شروع میں نہ سمجھایا جائے وہ اسی حال پر سخت ہو جاتے ہیں۔ بارہا میں نے دیکھا ہے اور بڑے غور سے آنے والوں کا مطالعہ کیا ساری زندگی جس جس کام میں مجھے موقع ملا ہے..... (دعوت الی اللہ) کے تعلق میں، میں نے بڑے غور سے مطالعہ کرکے دیکھا ہے کہ جو بیعت کرنے والے شروع میں ایک دو سال بغیر قربانی کے رہ جائیں ساری عمر وہ درخت سوکھا ہی رہتا ہے۔ اور جو شروع میں شروع کر دیں وہ پھر بڑی بڑی قربانیاں کرتے ہیں اور افریقہ اس سے مستثنیٰ نہیں ہے اور یورپ بھی اس سے مستثنیٰ نہیں ہے نہ جرمنی مستثنیٰ ہے نہ بوسنیا مستثنیٰ ہے نہ البانیہ مستثنیٰ ہے۔ جہاں جہاں سے بھی قومیں احمدیت میں داخل ہو رہی ہیں ان کی نگرانی کرنے والوں میں سے ہر ایک کو میں تاکید کرتا ہوں کہ ان آنے والوں کو روزمرہ کچھ قربانی کی عادت ڈالیں اور جن کو عادت پڑ جائے گی ان کا ہاتھ خدا کے ہاتھ میں تھمایا جائے گا خدا ایسے ہاتھ سے ان کو رزق دے گا جس میں آپ کے ہاتھ کی ضرورت باقی نہیں رہے گی۔ پھر ان کا تعلق براہ راست اللہ تعالیٰ سے ہو جاتا ہے اور تحریک جدید کے تعلق میں میں یہ گزارش کروں گا کہ تحریک جدید کا جو کم سے کم معیار ہے ان نئے آنے والوں کی سہولت کے پیش نظر اور قرآن کی اصولی تعلیم کے پیش نظر اس معیار کو نظرانداز کر دیں کوئی پیسہ دے تو پیسہ قبول کر لیں۔ آنہ دے تو آنہ قبول کر لیں لیکن ان کو بتا دیں کہ تم ایک عظیم عالمگیر جہاد میں حصہ لے رہے ہو جس کے یہ پھل ہیں سب جو ہم آج کھا رہے ہیں۔"

(خطبہ جمعہ 11 نومبر 96ء الفضل انٹرنیشنل 9 دسمبر 1996ء)

"جو نومبائعین ہیں مجھے اس وقت ان کی فکر ہے۔ میرے نزدیک نومبائعین کو فوری طور پر چندوں میں داخل کرنا نہایت ضروری ہے اور نومبائعین کو داخل کرنے میں یہ نہ دیکھا جائے کہ تحریک جدید کا کم سے کم چندے کا معیار کیا مقرر ہوا ہوا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا..... کہ ہر شخص حیثیت کے مطابق خرچ کرے اور ہر شخص کی کوئی حیثیت تو ضرور ہوتی ہے۔ جو زندہ ہے اس کی کوئی حیثیت ہے یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ بے حیثیت زندہ ہو کم سے کم دو وقت کی روٹی نہیں تو ایک وقت کی سہی مگر وہ زندہ ہے اس میں سے ہی ایک لقمہ خدا کی راہ میں خرچ کر دے۔ اور جن کو زیادہ عطا ہو جاتا ہے یا پچ کے بہت سے درجات ہیں ان کو یاد رکھنا چاہئے۔ اللہ نے زیادہ سے زیادہ دیا ہے تو زیادہ میں سے دو کم دیا ہے تو کم میں سے مگر خدا کی راہ میں دینا تو بہرحال ہے اور اس کا چسکا ڈالنا آغاز ہی میں ضروری ہے۔ اس وقت باقی چندوں پر بھی جو لازمی چندے ہیں زور دینا چاہئے مگر وہ چندے 1/16 کے حساب سے وصول نہیں کئے جاسکتے۔ اس کے متعلق میری ہدایت یہ ہے کہ آغاز میں ان کی

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حافظ مظفر احمد

قسط سوم آخر

آسمان روحانیت کا ایک درخشندہ ستارہ

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ

عالم باعمل باطنی لحاظ سے نبی کریم ﷺ کی صحبت نے آپ کو ایک متقی پرہیزگار اور عبادت گزار انسان بنا دیا تھا۔

عبادت اور نوافل سے ایسی رغبت تھی کہ فرض نمازوں اور تہجد کے علاوہ چاشت کے وقت کی نماز کا اہتمام بھی فرماتے۔ اسی طرح ہر سوموار اور جمعرات کو نفلی روزہ رکھتے تھے۔ اور پھر بھی یہ احساس غالب رہتا تھا کہ وہ کم روزے رکھتے ہیں۔ فرمایا کرتے تھے کہ اس سے زیادہ روزے اس لئے نہیں رکھتا ہوں کہ پھر تہجد وغیرہ کی ادائیگی کے لئے بدن میں کمزوری محسوس ہونے لگتی ہے۔ اس لئے میں نماز کو روزے پر ترجیح دیتے ہوئے نسبتاً کم نفلی روزوں کا اہتمام کرتا ہوں۔

(طبقات ابن سعد زیر عبداللہ بن مسعود)

حسن خطابت سنت رسولؐ کے مطابق آپ صرف جمعرات کے روز وعظ فرمایا کرتے تھے جو بہت ہی مختصر اور جامع ہوتا تھا اور آپ کا بیان ایسا دلچسپ اور شیریں ہوتا تھا کہ حضرت عبداللہ بن مرداس بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ جب تقریر ختم کرتے تھے تو ہماری خواہش ہوتی تھی کہ کاش ابھی وہ کچھ اور بیان کرتے۔ اس وعظ میں آپ بالعموم شام کے وقت نبی کریم ﷺ کی احادیث میں سے صرف ایک حدیث سنایا کرتے تھے اور حدیث بیان کرتے وقت آپ کے جذب و شوق اور عشق رسولؐ کا منظر دیدنی ہوتا تھا۔ آپ کے شاگرد مسروق کہتے ہیں ایک روز آپ نے ہمیں نبی کریم ﷺ کی ایک حدیث سنائی اور جب ان الفاظ پر پہنچے سمعت رسولؐ اللہ۔ کہ میں نے خدا کے رسول سے سنا تو مارے خوف اور خشیت کے آپ کے بدن پر ایک لرزہ طاری ہو گیا۔ یہاں تک کہ آپ کے لباس میں بھی جنبش محسوس ہونے لگی اس کے بعد احتیاط کی خاطر یہ بھی فرمایا کہ شاید حضورؐ نے یہ الفاظ استعمال فرمائے تھے یا اس سے ملتے جلتے الفاظ

(طبقات ابن سعد زیر عبداللہ بن مسعود)

حدیث بیان کرتے وقت یہ خشیت اور کمال درجہ احتیاط اس وعید گرفت کی وجہ سے معلوم ہوتی ہے جو نبی کریم ﷺ نے غلط احادیث بیان کرنے والوں کے لئے بیان فرمائی۔

ایک اور روایت سے بھی آپ کی اس احتیاط کا اندازہ ہوتا ہے۔ عمرو بن میمون بیان کرتے ہیں کہ میں ایک سال تک عبداللہ بن مسعودؓ کے پاس آتا جاتا رہا آپ حدیث بیان کرنے میں بہت احتیاط سے کام لیتے تھے۔ ایک دفعہ میں نے دیکھا کہ قال رسولؐ اللہ (یعنی اللہ کے رسول نے فرمایا) کے الفاظ کہہ کر آپ پر ایک عجیب کرب کی کیفیت طاری ہو گئی اور پسینہ پیشانی سے گرنے لگا پھر فرمانے لگے کہ اسی قسم کے الفاظ اور اس سے ملتے جلتے الفاظ حضورؐ نے فرمائے تھے۔

(مسند احمد بن حنبل جلد نمبر3 صفحہ 156 دار الفکر العربی بیروت)

مقام تقویٰ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے تھے کہ قرآن شریف کی سورہ مائدہ کی آیت نمبر94 نازل ہوئی جس میں یہ ذکر ہے کہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے جب وہ تقویٰ اختیار کریں اور ایمان لائیں اور نیک عمل کریں پھر تقویٰ (میں اور ترقی) کریں اور ایمان لائیں پھر تقویٰ (میں مزید ترقی) کریں اور احسان کریں تو جو کچھ وہ کھائیں اس پر انہیں کوئی گناہ نہیں (ہوگا) اور اللہ احسان کرنیوالوں سے محبت رکھتا ہے۔

تو رسول اللہؐ نے مجھے فرمایا کہ تم بھی ان خوش نصیب لوگوں میں شامل ہو جن کا اس آیت میں ذکر ہے۔

یہ ذکر ہو چکا ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بہت دبلے پتلے سانولے رنگ اور پستہ قد کے تھے۔ ایک دفعہ حضور ﷺ کے ساتھ شریک سفر تھے کہ آپؐ نے انہیں ایک جنگلی درخت سے اس کا پھل (پیلوں) توڑ کر لانے کے لئے فرمایا حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے بکریاں چرانے کے زمانے میں جنگلوں کی خاک چھانی ہوئی تھی اور درختوں پر چڑھنے کا ڈھنگ خوب آتا تھا۔ اس لئے بڑی پھرتی سے درخت پر چڑھ گئے بعض لوگ ان کی دبلی پتلی باریک پنڈلیوں کو دیکھ کر ہنسی مذاق کرنے لگے۔ نبی کریم ﷺ کو اپنے اس محبوب صحابی کی غیرت آئی فرمانے لگے کہ عبداللہ بن مسعود کی نیکیوں کا پلڑا قیامت کے دن بہت بھاری ہوگا۔ اتنا بھاری کہ احد پہاڑ سے بھی بڑھ کر۔

(مسند احمد بن حنبل جلد نمبر1 صفحہ 114 دار الفکر العربی بیروت)

گویا آپ نے اپنے خدام کو یہ سبق دیا کہ اسلام میں ظاہر سے بڑھ کر باطنی حسن کی زیادہ اہمیت اور قدر و منزلت ہے۔ کہ جو تم میں سب سے زیادہ متقی ہے وہی سب سے زیادہ معزز بھی ہے۔

روایات حدیث حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے حضرت ابوبکر و عمرؓ سے روایات بیان کی ہیں۔

(طبقات الکبریٰ از علامہ ابن سعد زیر عبداللہ)

اسی طرح حضرت ابوبکر و عمر و عثمان و علیؓ آپ سے بھی روایت کرتے ہیں

(اکمال فی اسماء الرجال زیر عبداللہ بن مسعود)

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے آغاز اسلام سے ہی اپنے آپ کو آنحضرت ﷺ کی خدمت کے لئے وقف کر دیا تھا اور حضورؐ کی ذاتی خدمت کی بھی کثرت سے توفیق پائی اور یہ سلسلہ آخری وقت تک جاری رہا۔ اس لحاظ سے آپ نے آنحضرت ﷺ کی پاکیزہ صحبت سے بہت استفادہ کیا۔ اور بہت برکات سے حصہ پایا۔

حضورؐ کی اس تربیت نے عرب کے اس چرواہے کو اس مقام پر پہنچا دیا کہ نبی کریم ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ اگر میں اپنے صحابہ میں سے کسی کو بلا مشورہ امیر مقرر کرنا چاہوں تو عبداللہ بن مسعود کو امیر مقرر کروں۔

(ترمذی ابواب المناقب باب عبداللہ بن مسعود)

زبان خلق کی شہادت حضرت علیؓ اپنے زمانہ خلافت میں جب کوفہ تشریف لے گئے تو اس زمانہ میں عبداللہ بن مسعودؓ وہاں مقیم تھے حضرت علیؓ کی مجلس میں عبداللہ بن مسعودؓ اور ان کی باتوں کا کچھ تذکرہ ہوا تو لوگوں نے ان کی تعریف کی اور کہا کہ اے امیر المومنین ہم نے عبداللہ بن مسعودؓ سے بڑھ کر بہترین اخلاق والا اور نرمی سے تعلیم دینے والا اور بہترین صحبت اور مجلس کرنے والا اور انتہائی خدا ترس اور کوئی نہیں دیکھا۔ حضرت علیؓ نے بغرض آزمائش ان سب کو مخاطب کر کے فرمایا کہ میں تمہیں اللہ تعالیٰ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ سچ سچ بتاؤ کہ عبداللہ بن مسعودؓ کے متعلق یہ گواہی صدق دل سے دیتے ہو انہوں نے کہا ہاں۔

آپ نے فرمایا اے اللہ گواہ رہنا۔ اے اللہ میں بھی عبداللہ بن مسعودؓ کے بارہ میں وہی رائے رکھتا ہوں جو ان لوگوں کی ہے بلکہ اس سے بھی بڑھ کر اور بہتر رائے رکھتا ہوں۔

(طبقات الکبریٰ از علامہ ابن سعد زیر عبداللہ بن مسعود)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان بزرگان سلف کی پاکیزہ سیرت اور نیک اقدار زندہ رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

صاحبزادہ مرزا مجید احمد۔ ایم اے

اہل مجاہدہ کی دس خصلتیں

فتوح الغیب میں حضرت عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے اہل مجاہدہ کی دس خصلتیں بیان فرمائی ہیں۔ دوستوں کے استفادہ کے لئے پیش خدمت ہیں۔

پہلی خصلت یہ ہے کہ بندہ جھوٹ یا سچ پر قسم نہ کھائے۔ جب بندہ خدا کی قسم اٹھانا چھوڑ دے گا تو اللہ اس پر انوار کے دروازے کھول دے گا۔ خدا اسے بھائیوں اور ہمسائیوں میں بزرگی بھی عطا کرے گا۔ لوگ اس کی تقلید کرنے لگیں گے۔

دوسری خصلت یہ ہے کہ دانستہ یا مذاقاً جھوٹ سے اجتناب کرے۔ اس طرح زبان مضبوط ہوگی۔ اللہ تعالیٰ اس کا سینہ کھول دے گا۔ اس پر علم روشن ہوں گے۔ اس طرح وہ جب دوسروں سے جھوٹ سنے گا تو برا سمجھے گا اور خدا سے دعا کرے گا کہ اس شخص کی جھوٹ بولنے کی عادت سے بھی اسے نجات دلا۔ اللہ اس دعا کرنے والے کو بھی ثواب دے گا۔

تیسری خصلت یہ ہے کہ وعدہ خلافی نہ کرے۔ وعدہ خلافی کرنے سے بہتر ہے کہ وعدہ ہی نہ کیا جائے۔ اللہ اس کے لئے سخاوت اور حیاء کے دروازے کھول دیتا ہے۔ وہ لوگوں میں عزت پاتا ہے اور خدا کے حضور اس کے مراتب بلند ہوتے ہیں۔

چوتھی خصلت یہ ہے کہ مخلوقات میں کسی چیز پر لعنت نہ کرے اور کم و بیش کسی کو ایذاء نہ دے کیونکہ یہ خصلت ابرار صدیقین کے اخلاق میں سے ہے۔ اس کے لئے خدا کی حفاظت میں خدا کے جمع رکھے ہوئے درجات کے ساتھ دنیا میں نیک انجام ہے اور اس کو ہلاکت میں گرنے سے بچاتا ہے۔ اس کو مخلوق سے سلامت رکھتا ہے اور بندوں پر شفقت کرتا اور اپنا قرب عطا کرتا ہے۔

پانچویں خصلت یہ ہے کہ وہ کسی بھی مخلوق پر بد دعا کرنے سے بچے اگرچہ اس پر ظلم بھی کیوں نہ کیا گیا ہو۔ وہ اپنی زبان یا ہاتھ سے اذیت نہ پہنچائے۔ اسے خدا کے واسطے برداشت کرے۔ اس خصلت کو اپنانے والوں کو اللہ تعالیٰ اعلیٰ درجات سے نوازتا ہے۔ دنیا و آخرت میں اور لوگوں میں اللہ اسے بزرگی عطا فرماتا ہے۔ اللہ اس کی دعائیں قبول فرماتا ہے۔

چھٹی خصلت یہ ہے کہ اہل قبلہ میں سے کسی پر بالیقین کفر و شرک اور نفاق میں گواہی نہ دے۔ اس طرح رحمت الٰہی اور رضامندی کے وہ شخص بہت قریب ہو جاتا ہے۔ اللہ کے نزدیک یہ مقام ایک بہت بڑا دروازہ ہے۔

اہل زہد کی ساتویں خصلت یہ ہے کہ وہ گناہوں کی اشیاء کو دیکھنے سے ظاہر و باطن بچتا رہے۔ اپنے آپ کو گناہوں سے دور رکھے۔ اللہ تعالیٰ اس کے لئے آخرت میں بہت اجر جمع کرتا ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ یہ خصلتیں اپنانے پر ہم پر احسان فرمائے۔

اہل زہد کی آٹھویں خصلت یہ ہے کہ وہ مخلوق میں اپنے سے چھوٹے یا بڑے پر بوجھ نہ ڈالے۔ اپنا بوجھ دوسروں پر سے اٹھا لے۔ یہ عابد اور متقیوں کا مقام ہے۔ اللہ اس پر غنا اور یقین کی برکتیں نازل فرماتا ہے۔ متقیوں اور ایمان والوں کا رتبہ اللہ کے نزدیک بہت بلند ہے۔

نویں خصلت یہ ہے کہ ہر صاحب ایمان کے لئے لازم ہے کہ وہ طمع نہ کرے۔ مخلوق کی چیزوں پر اپنے دل کو طمع میں نہ ڈالے۔ یہ بڑی عزت اور غنا کی علامت ہے۔ اللہ پر توکل رکھے۔ اللہ یقیناً اس کے لئے بہت بلند درجات رکھتا ہے۔ یہ عمل اللہ والوں کی نشانی ہے۔

اہل زہد کی دسویں صفت یہ ہے کہ دوسروں کی تواضع کرے۔ ہر ملنے والے کو اپنے سے بڑا اور افضل سمجھے۔ تواضع اصل میں عبادت کا محل ہے جو بہت اونچا اور رفیع الشان ہے۔ اللہ کے نزدیک اس کی عزت اور مرتبہ کامل ہوتا ہے۔ تواضع یہ ہے کہ ملنے والے کو اپنی ذات سے افضل سمجھے۔ اگر وہ بڑا

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صفدر نذیر گولیکی

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل

اللہ تعالیٰ نے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو خوش خبری دی تھی کہ میں تیرے پیغام کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤں گا

"میں" کے لفظ میں یہ اشارہ ہے کہ خدا تعالیٰ ایسے اسباب خود پیدا فرمائے گا جن کو بروئے کار لاکر اس کام کی تکمیل ہوگی چنانچہ ان ڈھیروں اسباب میں سے اللہ تعالیٰ نے ایک سبب بیسویں صدی عیسوی کے آخر میں پیدا فرمایا کہ سیٹلائٹ کے ذریعہ پیغام رسانی کا کام شروع ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو بھی اس سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائی ہے

فضا میں نغمۂ شادی بکھر چکا لوگو
بڑھاؤ ہاتھ ذرا تم بھی اب حنا کے لئے
ہوا کے دوش پر لاکھوں گھروں میں در آیا
نکل گیا تھا جو گھر سے کبھی خدا کے لئے

جماعت احمدیہ کی دوسری صدی میں عظیم الشان بابرکت نظام کا آغاز یوں ہوا کہ مواصلاتی ذریعہ سے پیغام رسانی کا سلسلہ شروع ہوا۔ حضرت صاحب نے 24 مارچ 1989ء کے خطبہ میں ارشاد فرمایا۔

"آپ کو میں یہ خوش کن اطلاع بھی دیتا ہوں کہ اس وقت اس آواز کو ماریشس اور جرمنی کے احمدی بھی سن رہے ہیں یہ صدی کا وہ پہلا خطبہ ہے جس کو فضائی رسل ورسائل کے ذریعہ سے سب سے پہلے ماریشس کی جماعت نے سننے کا انتظام کیا اور اب مجھے اطلاع ملی ہے کہ جرمنی کی جماعت نے بھی اس خطبہ کو براہ راست سننے کا انتظام کیا ہوا ہے..... اور اس اہم تاریخی خطبہ میں ہم سب کے ساتھ اس طرح شریک ہیں جس طرح ہم سب ایک جگہ اکٹھے بیٹھے ہیں۔ پھر یہ آواز شش جہت پھیلنی شروع ہوئی اور 1991ء کے جلسہ سالانہ انگلستان کی کارروائی تینوں دن بیک وقت پاکستان سمیت گیارہ ممالک میں براہ راست سنی گئی اور سات زبانوں میں ترجمہ کیا گیا۔

بات اور آگے بڑھی آواز کے ساتھ ساتھ تصویر بھی نظر آنے لگی۔

حضرت صاحب نے فرمایا:۔

پہلے یہ انتظام تھا کہ میری آواز دنیا کے بہت سے ممالک تک براہ راست پہنچ جاتی تھی۔ اس کے بعد یہ ترقی ہوئی کہ میری آواز اور تصویر بھی کئی ممالک تک جانے لگی اور آج..... مشرق بعید اور جنوبی ایشیا کے ممالک تک بھی میری آواز ہی نہیں بلکہ تصویر بھی پہنچ رہی ہے۔

اپنے خطاب کے آخر میں پاکستانی احمدیوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"آپ کا درد ہمیشہ ہمارے دل میں زندہ ہے اگر خدا نے ہماری دوری کو اس رنگ میں ٹال دیا ہے کہ گفتار کے ساتھ دیدار بھی میسر ہے تو وہ دوسرے رنگ میں بھی جدائی دور کرنے پر قادر ہے۔

(افتتاحی خطاب 21 جولائی 1992ء)

کئی قدم اور آگے 7 جنوری 1994ء کو ایم ٹی اے کی 12 گھنٹے کی باقاعدہ نشریات کا آغاز ہوا۔ 1993ء سے عالمی بیعت کا سلسلہ شروع ہوا تو ایم ٹی اے کے ذریعہ تمام دنیا میں یہ کارروائی ٹیلی کاسٹ کی گئی اور دو لاکھ سے زائد افراد جماعت احمدیہ میں داخل ہوئے یہ روح پرور نظارہ جس نے بھی دیکھا اس کا دل حمد سے بھر گیا۔ 1993ء سے یہ نظارہ ہر سال جلسہ سالانہ لندن کے موقع پر پیش کیا جاتا ہے۔

پھر یکم اپریل 1996ء کو احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کی روزانہ 24 گھنٹے کی نشریات کے آغاز کے موقعہ پر محمود ہال لندن میں پروقار سادہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے حضرت صاحب نے فرمایا:۔

"آج اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ احمدیت کی تاریخ میں ایک نیا دن طلوع ہو رہا ہے یہ وہ دن ہے جس کے انتظار میں ہم دن گنا کرتے تھے۔ وہ دن جب M.T.A نے اپنے نئے روشن تر دور میں داخل ہونا تھا اور روزانہ 24 گھنٹے مسلسل خدائے واحد کا پیغام دنیا کے کناروں تک پہنچایا جانا تھا۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ اس سے پہلے بھی M.T.A کے ذریعہ دنیا کے مختلف کناروں تک پہنچنے کی توفیق بخشی ہے۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا احسان تھا اور اس کا فضل تھا جو آسمان سے اترا"

(الفضل انٹرنیشنل 12۔ اپریل 1996ء)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل گلوبل بیم پر اب یہ رابطے اور بڑھ رہے ہیں گلوبل بیم جو کہ مواصلاتی سیاروں کے رابطے کا سب سے جدید اور ترقی یافتہ نظام ہے اس کے ذریعہ سے جماعت کا پیغام پہنچ رہا ہے۔ اس وقت جو تربیت کی کمی محسوس ہو رہی تھی وہ M.T.A نے بہت حد تک پوری کر دی ہے اور ہر گھر میں خدا کے فضل سے علم کے چراغ روشن ہیں۔

ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر کئی مستقل پروگرام جاری ہیں جن کا اعلان الفضل میں مسلسل کیا جاتا ہے۔ ہر قسم کے پروگرام نیک فطرت رکھنے والوں کے لئے 24 گھنٹے پیش کئے جا رہے ہیں۔ حضرت صاحب کا درس قرآن رمضان المبارک میں روحانی غذا کے طور پر تشنگی کو دور کرتا ہے۔ ترجمۃ القرآن کلاس ہر منگل اور بدھ کو پیش کی جاتی ہے۔ مختلف ممالک میں مختلف پروگرام تیار کرنے کے لئے ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے سٹوڈیوز قائم ہیں جہاں دن رات خدمت خلق کے جذبہ سے سرشار خدام انصار لجنہ بچے بچیاں مصروف عمل ہیں۔ سب سے بڑھ کر دعوت الی اللہ کا کام M.T.A کے ذریعہ ہو رہا ہے۔

اس نظام سے نہ صرف بھرپور استفادہ کی ضرورت ہے بلکہ ایم ٹی اے کے لئے بہترین پروگرام بنا کر بھیجنا بھی ہر جماعت بلکہ ہر باصلاحیت احمدی کا فرض ہے۔

خدا سے وہی لوگ کرتے ہیں پیار
جو سب کچھ ہی کرتے ہیں اس پر نثار
اسی فکر میں رہتے ہیں روز و شب
کہ راضی وہ دلدار ہوتا ہے کب؟
اسے دے چکے مال و جاں بار بار
ابھی خوف دل میں کہ ہیں نابکار
لگاتے ہیں دل اپنا اس پاک سے
وہی پاک جاتے ہیں اس خاک سے

(درثمین)

آج کا دن	16- مئی 16th May

تاریخ عالم

1843ء دنیا کی پہلی ٹیلی گرام سروس کا آغاز ہوا۔

اگرچہ 1753ء سے ہی برقی رو کی مدد سے پیغام رسانی کے تجربات کا سلسلہ جاری تھا۔ لیکن اس میں اصل کامیابی برطانیہ کے ایک سائنس دان ولیم کک نے پروفیسر چارلس ہیٹ سٹون کے ساتھ مل کر حاصل کی اور ان دونوں نے اس پیغام رسانی کے طریقہ کو پیٹنٹ کروالیا۔ جبکہ اس کے اگلے برس ہی امریکہ کے ایک شخص سیموئیل مورس نے مورس کوڈ کے ذریعے اس سلسلہ میں مزید کامیابی حاصل کی۔

برطانیہ کے ولیم کک نے اس ذریعہ کو مزید قابل عمل بنانے کے لئے ریلوے والوں سے مل کر ایک ٹیلی گراف لائن بچھائی اور اس پر یہ پیغامات کامیابی سے بھیجے جانے لگے۔ اور اس طرح 16۔ مئی 1843ء کو دنیا کا پہلا کمرشل ٹیلی گراف پیڈنگٹن ریلوے سٹیشن سے 20 میل دور واقع سلف (Slough) کے مقام تک ارسال کیا گیا۔ آج اس نظام کی بدولت دنیا کے تمام ممالک ایک دوسرے سے منسلک ہو گئے ہیں۔

1975ء کو پہلی دفعہ ایک خاتون "جنکو تیبائی"

نے ماؤنٹ ایورسٹ سر کی۔ ان کا تعلق جاپان سے ہے۔

ماؤنٹ ایورسٹ تبت نیپال سرحد پر کوہ ہمالیہ کی مشرقی چوٹی ہے۔ یہ سطح سمندر سے 29028 فٹ یا 8848 میٹر اونچی ہے۔

اس کو سر کرنے کی مہمات اگرچہ 1921ء سے شروع ہوئیں لیکن آخر کار یہ اعزاز نیوزی لینڈ کے ایڈمنڈ پرسی ویل ہلاری اور نیپال کے شرپاٹن زنگ کے حصہ میں آیا جنہوں نے پہلی دفعہ 29۔ مئی 1953ء کو اس چوٹی کو سر کیا۔

اس کے بعد یہ سلسلہ جاری رہا لیکن پہلی خاتون جس نے اس چوٹی کو سر کیا وہ ایک جاپانی خاتون تھی جس کا نام (Junko Tabei) جنکو تیبائی تھا۔ وہ 22۔ ستمبر 1939ء کو پیدا ہوئی تھیں ان کے ساتھ اس مہم میں تقریباً پندرہ خواتین نے حصہ لیا۔ لیکن چوٹی تک صرف جنکو تیسائی ہی پہنچ سکیں۔

☆......☆......☆......☆

خدا تمہارے ساتھ ہے

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں۔

"تم خوش ہو اور خوشی سے اچھلو کہ خدا تمہارے ساتھ ہے۔ اگر تم صدق اور ایمان پر قائم رہو گے تو فرشتے تمہیں تعلیم دیں گے اور آسمانی سکینت تم پر اترے گی اور روح القدس سے مدد دیئے جاؤ گے اور خدا ہر ایک قدم میں تمہارے ساتھ ہو گا اور کوئی تم پر غالب نہیں ہو سکے گا۔ خدا کے فضل کی صبر سے انتظار کرو۔ گالیاں سنو اور چپ رہو ماریں کھاؤ اور صبر کرو اور حتی المقدور بدی کے مقابلہ سے پرہیز کرو تا آسمان پر تمہاری قبولیت لکھی جاوے۔ یقیناً یاد رکھو کہ جو لوگ خدا سے ڈرتے ہیں اور دل انکے خدا کے خوف سے پگھل جاتے ہیں انہیں کے ساتھ خدا ہوتا ہے اور وہ ان کے دشمنوں کا دشمن ہو جاتا ہے۔ دنیا صادق کو نہیں دیکھتی پر خدا جو علیم وخبیر ہے وہ صادق کو دیکھ لیتا ہے پس اپنے ہاتھ سے اسکو بچاتا ہے۔ کیا وہ شخص جو سچے دل سے تم سے پیار کرتا ہے اور سچ مچ تمہارے لئے مرنے کو بھی تیار ہوتا ہے اور تمہارے منشاء کے موافق تمہاری اطاعت کرتا ہے اور تمہارے لئے سب کو چھوڑتا ہے کیا تم اس سے پیار نہیں کرتے؟ اور کیا تم اس کو سب سے عزیز نہیں سمجھتے؟ پس جبکہ تم انسان ہو کر پیار کے بدلہ میں پیار کرتے ہو پھر کیونکر خدا نہیں کرے گا۔ خدا خوب جانتا ہے کہ واقعی اس کا وفادار دوست کون ہے اور کون غدار ہے اور دنیا کو مقدم رکھنے والا ہے۔ سو تم اگر ایسے وفادار ہو جاؤ گے تو تم میں اور تمہارے غیروں میں خدا کا ہاتھ ایک فرق قائم کر کے دکھلائے گا"۔

(روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 68)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماخوذ

گلوبل وارمنگ کے متعلق نئی تحقیق

دنیا کے ٹمپریچر میں زیادتی کے بارے میں بحث عام طور پر چل نکلی ہے اور سائنس دانوں کا عام طور پر یہی کہنا ہے کہ حضرت انسان خود ہی اپنی رہنے کی جگہ کو برباد کرنے پر تلا ہوا ہے۔ لیکن کم از کم ابھی تک یہ خوش کن خبردی جارہی تھی کہ یہ تبدیلی آہستہ آہستہ ہوگی اور دنیا کے رہنے والے بھی ساتھ ساتھ اس تبدیلی کے عادی ہوتے چلے جائیں گے۔ اور آہستہ آہستہ اس تبدیلی کو adopt کرنا آسان ہو جائے گا۔

موسموں میں اچانک تبدیلیاں

لیکن اب سائنس دانوں میں یہ احساس بڑھ رہا ہے کہ پچھلے ایک دو دہاکوں میں اس تبدیلی کا اثر کیا بلحاظ درجہ حرارت کے اور کیا بلحاظ بارشوں کے زیادہ ہو رہا ہے موسموں میں بہت شدید اور اچانک تبدیلیاں واقع ہو رہی ہیں۔

گلوبل وارمنگ کے خطرناک نتائج

بہت سارے ماہرین کا خیال ہے کہ اگر ماحولیات کو تباہ کرنے والے عناصر کا استعمال اسی طرح ہوتا رہا جیسا کہ ابھی ہو رہا ہے تو اگلی صدی میں کرہ ارض کا درجہ حرارت دو سے چھ ڈگری فارن ہائٹ تک بڑھ سکتا ہے۔ جو کہ بہت زیادہ ہوگا۔ اور جس کے نتیجہ میں سمندروں کا لیول بلند ہو جائے گا۔ سمندروں کے ساحلوں پر آباد علاقے زیر آب آجائیں گے۔ بعض علاقوں میں خشک سالی کا دور دورہ ہوگا جبکہ دوسرے علاقے سیلابوں سے تباہی کا سامنا کر رہے ہوں گے۔ گرمی کی لہر شدید ہو جائے گی اور یورپ جیسے علاقے بھی گرمیوں والے علاقے بن جائیں گے۔ اور ان تمام عوامل کے ذریعے جو موسمی تغیرات پیدا ہوں گے ان سے کون سے علاقے زرعی لحاظ سے فائدہ میں رہیں گے اور کون سے علاقے خشک سالی کی وجہ سے برباد ہو جائیں گے۔ ابھی اس وقت کچھ نہیں کہا جا سکتا۔

ڈاکٹر ویلس بروایکر کا تجزیہ

ڈاکٹر ویلس بروایکر وہ سائنس دان ہیں جنہوں نے سب سے پہلے ایسی موسمیاتی تبدیلیوں کے متعلق خبردار کیا تھا۔ اس سوال کے جواب میں کہ کیا یہ موسمی تبدیلیاں آہستہ آہستہ وقوع پذیر ہونگی۔ یا یکایک ہی انسانیت پر نازل ہو سکتی ہیں۔ ڈاکٹر ویلس کا کہنا ہے کہ موسمی سسٹم ایک غصیلے عظیم جنگلی جانور (beast) کی طرح ہے۔ ہم جو اس کو ہر روز سوٹیاں مار مار کر بیدار کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ وہ اس کی پرواہ ہی نہ کرے۔ لیکن اگر اس نے آپ کی ان حرکتوں کا کبھی نوٹس لے لیا تو ہو سکتا ہے وہ غصے میں آلراٹھ کھڑا ہو اور اگر ایسا ہوا تو پھر ایک ایسا عمل شروع ہوگا جس کو ہم میں سے کوئی بھی پسند نہیں کرے گا۔

یہ باتیں تو پرانے سائنس دانوں کی ہیں اب جنیوا کے قریب واقع سرن لیبارٹری کے سائنس دانوں نے ایک نئی بات کہی ہے وہ کہتے ہیں کہ دنیا کے درجہ حرارت کے بڑھنے کی وجہ تیل اور گیسوں کا جلنا نہیں ہے دراصل سورج اس تبدیلی کا باعث ہے۔ سورج کے اندر واقع ہونے والے ایسے واقعات کے تسلسل کا پتہ چلا ہے کہ سورج کے اندر (Sunspot activity) کے ساتھ شروع ہوتا ہے۔ اور اس نتیجہ میں دنیا کا درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے۔

وہ ابھی اس کے متعلق حتمی رائے تو نہیں دے سکتے لیکن وہ ایک ایسی نئی لیبارٹری تیار کرنے کا سوچ رہے ہیں جو اس معاملے پر بہتر رنگ میں روشنی ڈال سکے گی اور سورج کے اندرونی گیسوں کے جلنے کے عمل کا صحیح ادراک اس کے ذریعے کیا جا سکے گا۔

اگر سرن کے سائنس دانوں کی یہ تھیوری صحیح ثابت ہوگئی تو زمین کے درجہ حرارت بڑھنے اور اس کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی موسمی تبدیلیوں کے متعلق جو آج تک کہا گیا ہے وہ غلط ثابت ہوگا اور دنیا کے لوگ پھر ایک دفعہ سکھ کا سانس لیں گے کہ اس نئی مصیبت کے وہ اکیلے ہی ذمہ دار نہیں ہیں بلکہ سورج بھی اس میں شامل ہے۔

(ماخوذ از ڈان 13 مارچ 98ء)

رحمت اللہ خان شاہد

ایاز قدر خود شناس

ایاز ایک دور اندیش جرنیل۔ ایک فاتح جرنیل۔ ایک اعلیٰ درجہ کا منتظم۔ ایک انتہائی عقل مند درباری۔ سلطان محمود غزنوی کا یہ غلام آج لاہور میں چوک رنگ محل میں رنگ محل کے جانب غرب محو خواب ہے۔

ایاز ایک عابد۔ زاہد انسان تھا۔ خاکساری اس کا طرہ امتیاز تھا۔ اور اس بات کا ثبوت اس کا یہ قول ہے۔ "ایاز قدر خود شناس۔"

روایات میں آتا ہے کہ اس کی قدر و منزلت کو دیکھ کر امراء۔ روساء۔ کے اندر حسد پیدا ہوا۔ انہوں نے سلطان کے کان بھرنے شروع کئے۔ سلطان کو یہ خبردی گئی کہ ایاز روزانہ رات کو ایک کمرہ میں جس کو اس نے مقفل کیا ہوا ہے۔ داخل ہوتا ہے۔ دیر تک اس میں رہتا ہے۔ اور جب باہر آتا ہے۔ تو پھر اس کمرہ کو مقفل کر دیتا ہے۔ "اس کمرہ میں ایاز نے زرو جواہر جمع کئے ہیں۔ روزانہ رات کو ان کو دیکھتا ہے۔ شمار کرتا ہے۔ اور ان میں مزید اضافہ کرتا ہے۔" سلطان محمود غزنوی کو اپنے مقرب پر۔ اپنے درباری پر اپنے مشیر پر پورا پورا بھروسہ تھا۔ کہ یہ شخص انتہائی ایمان دار ہے۔ قابل اعتماد ہے۔ انتہائی وفادار ہے۔ یہ ایسی حرکت کا مرتکب نہیں ہو سکتا۔

آخر ایک روز سلطان نے اپنے درباریوں کو۔ اپنے مقربوں کو خاموش کرانے کا فیصلہ کر لیا۔ ایاز سے کہا کہ آج ہم اور یہ درباری آپ کے ساتھ آپ کے مکان پر جائیں گے۔ آپ کا مکان دیکھیں گے۔ ایاز نے عرض کیا۔ خوش آمدید۔ آپ کی سرفرازی کا بہت بہت شکریہ۔

جب سلطان مع اپنے درباریوں کے اس کے مکان میں داخل ہوا۔ سارے مکان کو دیکھا۔ مکان میں موجود سامان کو دیکھا۔ اس مقفل کمرہ کو دیکھا۔ اس کو کھلوایا۔ اور کیا دیکھتے ہیں کہ پرانے جوتے۔ پرانے کپڑے۔ پرانے لحاف۔ پرانے توشک۔ کم قیمت برتن۔ وغیرہ وغیرہ سامان رکھا ہوا ہے۔ سلطان مسکرایا۔ درباریوں سے مخاطب ہوا "کہاں ہیں۔ زرو جواہر کے انبار۔ ایاز سے مخاطب ہوا کہ ایاز یہ کیا؟ ایاز کا جواب یہ تھا۔ آقا یہ میرا ماضی ہے۔ جس کو میں نے زندہ رکھا ہوا ہے۔ روزانہ دیکھتا ہوں۔ اور اپنے نفس کو مخاطب کرکے کہتا ہوں کہ ایاز قدر خود شناس۔

یہ فقرہ آب زر سے لکھنے کے قابل ہے۔ اور اس پر عمل کرنے والا کبھی تکبر میں مبتلا نہیں ہو سکتا۔ تکبر اعمال صالحہ کو اس طرح کھا جاتا ہے۔ جیسے آگ لکڑیوں کو کھا جاتی ہے (تکبر کے بارے میں تحفہ گولڑویہ ملاحظہ کریں) اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں حضرت آدم علیہ السلام کا واقعہ متعدد بار بیان کیا ہے۔ آخر کیوں؟ یہ بتانے کے لئے کہ استکبار انسان کو جہنم میں دھکیل دیتا ہے۔

انسان اپنے علم کی بناء پر اپنے زہد و تعبد کی بناء پر۔ اپنی وجاہت کی وجہ سے۔ اپنی امارت کی وجہ سے بہت جلد تکبر کا شکار ہو جاتا ہے۔ اس بیماری سے بچنے کے لئے۔ انسان کو یہ فقرہ اپنا شعار بنا لینا چاہئے۔ "ایاز قدر خود شناس۔"

☆......☆......☆......☆

قرآن مجید سیکھنے کا نادر موقع

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کی تمام ذیلی تنظیمیں اور خاص طور پر خواتین کی تنظیم لجنہ اماء اللہ قرآن کریم کی خدمت کرکے اپنی قرآن سے محبت کا اس طرح ثبوت دے رہی ہے کہ نظارت تعلیم القرآن و وقف عارضی کے ماتحت ہر ماہ ربوہ میں منعقد ہونے والی ٹیچر ٹریننگ کلاس میں لجنات کی اکثریت ہوتی ہے۔ تمام احمدی افراد کو معلوم ہونا چاہئے کہ ربوہ میں یہ فیضان عام نظارت ہذا کے زیر انتظام عرصہ دو سال سے باقاعدہ جاری ہے۔ بیرون ربوہ سے جو طلباء یا طالبات اس کلاس میں شرکت کے لئے ربوہ آتے ہیں ان کے قیام اور طعام کا ربوہ میں مفت انتظام ہوتا ہے۔ اور تدریس کا طریق بھی حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی زریں ہدایات کی روشنی میں محنتی اور شفیق اساتذہ کرام کے ذریعہ سرانجام دیا جاتا ہے۔ اور جو اس کلاس سے ٹریننگ لے کر جاتے ہیں وہ دوبارہ اس کلاس میں شوق سے حصہ لینے کی کوشش کرتے ہیں اور اپنی مزید روحانی تشنگی کا اظہار کرتے ہیں۔ اس کلاس میں قرآن کریم کا ترجمہ قرآنی عربی اسباق کی روشنی میں طلباء کو سکھانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ ایسے ہی صحیح تلفظ کے لئے فن تجوید کے اصول عام فہم انداز میں طلباء کو نہ صرف بتائے جاتے ہیں بلکہ ان کی مشق بھی کروائی جاتی ہے۔ ہر کلاس میں ایک پارہ اس طرح مکمل پڑھایا جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے اس کلاس سے بہت سے معلم اور معلمات تیار ہو کر اب اپنے اپنے حلقوں میں ایسی کلاسوں کا انعقاد کر رہے ہیں۔

یہ کلاس ہر ماہ کے پہلے اتوار کو 20۔ دنوں کے لئے منعقد کی جاتی ہے۔

(نظارت اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن)

☆......☆......☆......☆

بقیہ صفحہ 4

ہے تو سمجھے کہ اس نے مجھ سے پہلے اللہ کی عبادت کا آغاز کیا تھا۔ اگر چھوٹا ہے تو سمجھے کہ اسے اللہ نے وہ چیز عنایت فرمائی ہے جس تک میں ابھی نہیں پہنچا۔ اگر وہ جاہل ہے تو سمجھے کہ اس کی نادانی کو دخل ہے جبکہ میں جان بوجھ کر نافرمانی کرتا ہوں۔ اگر وہ کافر ہے تو سمجھے کہ یہ تو نہیں جانتا شاید مسلمان ہو جائے اور شاید میں اسلام پر قائم نہ رہ سکوں۔ جب بندہ ایسا ہو جاتا ہے تو اللہ اسے بلاؤں سے محفوظ رکھتا ہے۔ اس کو رحمت کا دروازہ عطا فرماتا ہے۔ تواضع عبادت کا نچوڑ ہے۔ یہی رحمت کا دروازہ ہے۔ اس سے کوئی شئے بہتر نہیں۔ اس کے لئے نصیحت میں مخلوق ایک ہو جاتی ہے۔ وہ شخص بلا مصلحت کسی کی سرزنش نہیں کرتا۔ اس کے سامنے کسی کی برائی کی جائے تو وہ اسے معیوب سمجھتا ہے۔ اللہ کے بندوں کے لئے غیبت ہلاکت اور آفت ہے۔ مگر اللہ زبان اور قلب کی حفاظت کرنے والوں کی مدد فرماتا ہے۔

☆......☆......☆......☆

بقیہ صفحہ 3

شرح میں نرمی کی جائے حسب توفیق۔ لیکن بتا دیا جائے کہ جماعت احمدیہ عالمگیر نے اپنے لئے کم از کم یہ معیار مقرر کر رکھا ہے۔ اور تم چونکہ نئے آنے والے ہو اگر تمہارا دل نہیں کھل رہا اور تمہیں قربانیوں کی ایسی عادت نہیں ہے یا اپنے خرچ تم نے دنیا کی رسوم کے مطابق اپنی توفیق سے پہلے سے بڑھا رکھے ہیں تو ہم جانتے ہیں کہ پھر تمہارے لئے مشکل پیش آئے گی مگر حضرت (بانی سلسلہ احمدیہ) کے ارشاد کے مطابق اگر ایک پیسہ دے سکتے ہو تو پیسہ ہی دو۔"

(خطبہ جمعہ 11 نومبر 96ء الفضل انٹرنیشنل 9 دسمبر 1996ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

○ مکرم خالد منیر اختر صاحب آف الفردوس کلاتھ ہاؤس اقصیٰ روڈ ربوہ مورخہ 13- مئی بروز بدھ لاہور میں انتقال کر گئے۔ ان کی عمر 56 سال تھی۔ وفات سے چند دن قبل ان کو دل کی تکلیف ہوئی پہلے فضل عمر ہسپتال میں اور پھر انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی لاہور میں لے جایا گیا لیکن اللہ کا بلاوا آچکا تھا۔ اسی روز جنازہ ربوہ لایا گیا جہاں بعد عصر بیت المھدی میں محترم صوبیدار (ر) صلاح الدین نے جنازہ پڑھایا۔ عام قبرستان میں تدفین کے بعد محترم ملک خالد مسعود صاحب ناظر امور عامہ نے دعا کرائی۔

مکرم خالد منیر اختر صاحب محترم ماسٹر ضیاء الدین ارشد صاحب کے صاحبزادے، مکرم شیخ نصیر احمد بوہرہ صاحب کے داماد اور مکرم منیر احمد بسمل پٹھہ صاحب نائب ناظر اشاعت (سمعی و بصری) کے برادر نسبتی تھے۔ موصوف کی بلندی درجات اور لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان

○ مکرم ملک محمد علی صاحب داؤد انسپکٹر وکالت مال اول تحریک جدید 98-4-16 تک رخصت گزارنے کے بعد دفتر حاضر نہیں ہوئے وہ اپنی ڈیوٹی سے غیر حاضر ہیں۔ وہ جہاں کہیں بھی ہوں فوراً دفتر حاضر ہوں۔ اگر کسی دوست کو ان کے بارہ میں علم ہو تو دفتر کو اطلاع دے کر نوازیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید)

ولادت

○ مکرم چوہدری محمد اشرف صاحب کو خدا تعالیٰ نے مورخہ 24- اپریل 1998ء کو تیسری بیٹی سے نوازا ہے۔ جس کا نام عائشہ تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری محمد طفیل صاحب قلعی گر (وفات یافتہ) نصیر آباد ربوہ کی پوتی ہے مکرم ریاض احمد چوہدری صاحب دارالعلوم جنوبی ربوہ کی نواسی اور مکرم صوبیدار عبدالمنان صاحب دہلوی کی پڑنواسی ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو خادمہ دین اور سعادت مند بنائے۔

ضروری اعلان

○ محترم ملک صلاح الدین صاحب مولف .....احمد تحریر فرماتے ہیں۔

محترم خانمیر خاں صاحب باڈی گارڈ حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کی سیرۃ کے بارے تاثرات اور تاریخی تصاویر (اخراجات ادا کرکے) مطلوب ہیں۔

(ملک صلاح الدین مولف.....احمد معرفت خدمت درویشان ربوہ

وصایا

ضروری نوٹ:- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز - ربوہ

مسل نمبر 31635 میں امۃ الشافی زوجہ ملک محمد تجمل قوم سدھو جٹ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علیم آباد ملیر توسیعی کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-10-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- زیورات طلائی وزنی 13 تولے ساڑھے سات ماشہ مالیتی -/70000 روپے۔ اور حق مہر -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3487 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ امتہ الشافی مکان نمبر 120 گلی نمبر 2-E-S بلاک "Z" نیو سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا گواہ شد نمبر 1 ملک محمد تجمل وصیت نمبر 28258 خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود وصیت نمبر 24527-

مسل نمبر 31636 میں حمیرہ وحید زوجہ عبدالوحید ملک قوم ککے زئی پیشہ ڈاکٹری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیات آباد پشاور حال چپ بورڈ فیکٹری جہلم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-12-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/50000 روپے۔ اور زیورات طلائی 15 تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ حمیرہ وحید پاکستان چپ بورڈ فیکٹری جہلم گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید ملک وصیت نمبر 25308 گواہ شد نمبر 2 عبدالحفیظ ملک وصیت نمبر 24955-

مسل نمبر 316137 میں محمد شریف ولد شہاب الدین قوم راجپوت بھٹی پیشہ مزدوری کاروبار عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکے ضلع میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-7-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- زرعی زمین برقبہ 100 کنال واقع بریٹری ضلع جھنگ..... 2- ملبہ مکان مالیتی -/50000 روپے۔ 3- نقد و کاروبار میں لگائی ہوئی رقم مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت معمولی کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد شریف میرا بھڑکے ضلع میرپور آزاد کشمیر گواہ شد نمبر 1 محمد رحیم الافضل مربی سلسلہ پسر موصیہ گواہ شد نمبر 2 فضل احمد شاہد مربی سلسلہ۔

کفالت یتامیٰ

اللہ تعالیٰ کے بے شمار فضلوں کو جذب کرنے کا ایک یقینی ذریعہ

ا۔ جنوری 1991ء میں ہمارے پیارے آقا نے جوبلی منصوبہ کے تحت کفالت یتامیٰ کی ایک نہایت مبارک تحریک جاری فرمائی جس میں مخلصین نے نہایت بشاشت کے ساتھ حصہ لیا اور آج خدا تعالیٰ کے فضل سے 300 گھرانوں کے ایک ہزار سے زائد مستحق یتامیٰ کی بطریق احسن کفالت کی جارہی ہے۔

اس مبارک تحریک میں کوئی بھی دوست حسب حیثیت رقم مقرر کر کے کسی بھی وقت شامل ہو سکتے ہیں۔ اس وقت مستحق یتیم بچوں پر عمر اور تعلیم کی ضروریات کے لحاظ سے چار صد روپے سے ایک ہزار روپے تک ماہوار خرچ کا اندازہ ہے۔ آپ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی باقاعدہ مقرر کرنا چاہیں کمیٹی کو اس کی اطلاع کر دیں اور اپنی رقوم "امانت کفالت یکصد یتامیٰ" خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام جماعت کی وساطت سے جمع کرانا شروع کر دیں۔

یاد رہے کہ یتامیٰ کی کفالت کرنے والوں کے لئے بروز قیامت عظیم الشان شفاعت کی خوش خبری دی گئی ہے۔

اب جبکہ اس مبارک تحریک میں آغاز سے حصہ لینے والے مخلصین کے اسماء گرامی مستقل طور پر محفوظ کئے جارہے ہیں سب احباب جماعت کے لئے یہ ایک اچھا موقع ہے کہ۔

(ا) اگر وہ اس مبارک تحریک کی ابتداء سے حصہ نہیں لے سکے تھے اور بعد میں کسی وقت اس کی طرف توجہ یا توفیق ہوئی تو ایسے احباب کے لئے اب بھی گنجائش موجود ہے کہ وہ تحریک کے آغاز جنوری 1991ء سے قربانی کرنے والوں میں شامل ہو سکتے ہیں اور جتنا عرصہ جنوری 1991ء سے بنے اس کی ادائیگی یکمشت کر سکتے ہیں تاکہ اس تحریک کے آغاز سے قربانی کرنے والوں کے گروہ میں شامل ہو سکیں۔

(ب) جو دوست ابھی تک اس تحریک میں شمولیت کی سعادت نہیں پا سکے ان سے اولاً گزارش ہے کہ اس نیک اور بابرکت تحریک میں اپنی حیثیت کے مطابق شرکت فرماویں۔ نیز یہ کہ ایسے نئے شامل ہونے والے احباب کے لئے بھی جنوری 1991ء سے اپنی قربانی کا آغاز کرنے کی گنجائش موجود ہے تاکہ وہ بھی ابتداء سے ہی اجر کے مستحق ٹھہریں۔

ج۔ نیز احباب کی آگاہی کے لئے یہ بھی اعلان کیا جاتا ہے کہ حضرت صاحب نے ایسے احباب کو بھی ادائیگی کی اجازت عطا فرمائی ہے جو گاہے گاہے کوئی رقم مقرر کئے بغیر کچھ نہ کچھ اس مد "کفالت یکصد یتامیٰ" میں مقامی انتظام جماعت کے ذریعہ حسب منشاء جمع کرانا چاہتے ہیں۔

مستحق یتامیٰ یا ان کے ورثا توجہ فرماویں

حضرت صاحب کے ارشاد کے ماتحت امانت "کفالت یکصد یتامیٰ" سے ایسے مستحق یتامیٰ کو وظائف دینے کا انتظام ہے جو اپنی پرورش، تعلیم، اور مستقبل کی اٹھان کے لئے سلسلہ کی طرف سے مدد لینے کے خواہاں ہوں ایسے بچوں کی والدہ یا ورثاء یتامیٰ کمیٹی کو اطلاع دیں تا ان کے لئے وظائف کا انتظام کیا جاسکے۔

امراء اضلاع و مربیان کرام کی خدمت میں بھی گزارش ہے کہ جماعت میں سے ایسے گھرانوں کی نشان دہی کر کے یتامیٰ کمیٹی کا ہاتھ بٹائیں تا ان کی مدد کا مستقل انتظام کیا جاسکے۔

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں قومی اخبارات سے

ربوہ 15: مئی۔1998ء
درجہ حرارت کم از کم 29 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 41 درجے سنٹی گریڈ

ہفتہ 16 مئی غروب آفتاب	7-02
پیر 18 مئی طلوع آفتاب	5-07

عالمی خبریں

امریکہ کے اخبار نیویارک ٹائمز نے امریکی حوالے سے یہ بات بتائی ہے کہ پاکستان نے چاغی میں ایٹمی دھماکہ کی تیاری شروع کر دی ہیں اور خیال ہے کہ پاکستان اتوار تک ایٹمی دھماکہ کر دے گا۔

بی۔بی۔سی نے کہا ہے کہ وزیر اعظم نواز شریف نے صدر کلنٹن کو کسی قسم کی ضمانت نہیں دی ہے۔اور پاکستان نے اپنے تمام آپشن کھلے رکھے ہیں۔اسی صورت حال کو مد نظر رکھتے ہوئے صدر کلنٹن نے اپنا ایک نمائندہ وفد پاکستان بھیجا ہے جو اس سلسلے میں پاکستان کی حکومت سے بات چیت کر کے اسے ایٹمی دھماکہ کرنے سے باز رکھنے کی کوشش کرے گا۔

بھارتی اپوزیشن نے بھارتی وزیر اعظم پر الزام لگایا ہے کہ بھارت کو چین یا پاکستان سے کوئی خطرہ نہیں تھا۔واجپائی حکومت نے حکومت بچانے کے لئے دھماکے کئے۔اور ان دھماکوں کا اصل مقصد عوام کی توجہ غربت اور بے روزگاری سے ہٹانا ہے۔

بھارت کی کانگریس پارٹی اور دیگر جماعتوں نے ایٹمی دھماکوں پر بھارتی حکومت پر کڑی نکتہ چینی کی ہے اور کہا ہے کہ عالمی پابندیوں کے خطرہ کے باوجود محدود اکثریت والی حکومت کی ایٹمی پالیسیوں میں تبدیلی تشویش ناک امر ہے۔

امریکی میزائل شکن دفاعی نظام کی پانچویں کوشش بھی ناکام ہو گئی ہے۔میزائل شکن راکٹ کو فضا میں مفروضہ دشمن کا سراغ لگانے اور اسے نشانہ بنانے کے لئے وائٹ سینڈ سٹیٹ رینج سے چھوڑا گیا۔مگر وہ لانچنگ کے فوراً بعد بے قابو ہو کر صحرا میں گر گیا۔

امریکی وزیر خارجہ مسز میڈلین البرائٹ نے ایک دفعہ پھر صدر کلنٹن کی ہدایت پر وزیر اعظم اسرائیل نتن یاہو سے ملاقات کی تاکہ مشرق وسطی میں پائیدار امن قائم کیا جا سکے لیکن نتن یاہو کی ہٹ دھرمی کی وجہ سے ان مذاکرات میں کوئی پیش رفت نہ ہو سکی۔

انڈونیشیا میں صدر سہارتو کے خلاف احتجاج اور ہنگامے تیز ہو گئے ہیں۔لوٹ مار اور آتش زدگی کے واقعات میں اضافہ ہو گیا ہے اور جکارتہ کا انتظام فوج نے سنبھال لیا ہے۔مظاہرین مہنگائی کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں اور صدر کے استعفے اور اقتصادی اصلاحات کا مطالبہ کر رہے ہیں۔صدر سہارتو نے ایسے اشارے دئے ہیں کہ وہ مستعفی ہونے کے لئے تیار ہیں۔

بی بی سی نے کہا ہے کہ امریکہ پاکستان کو ایٹمی دھماکہ سے روکنے کے لئے پابندیاں اٹھالے گا۔ایف 16 کی رقم بھی مل جائے گی۔

اقوام متحدہ کے جنرل سیکرٹری نے کہا ہے کہ مجھے بھارت کے ایٹمی دھماکہ سے دکھ ہوا ہے۔اس سلسلہ میں اقوام متحدہ کی 7 رکنی ٹیم تحقیقات کے لئے تشکیل دے دی گئی ہے۔

ایٹمی دھماکے سب سے زیادہ اب تک امریکہ نے کئے ہیں۔1945ء میں پہلے ایٹمی دھماکہ کے بعد سوویت یونین نے 715' فرانس نے 210 اور امریکہ نے 1000 سے زائد ایٹمی دھماکے کئے۔

امریکی حکام نے کہا ہے کہ پابندیوں سے بھارت کو 20 ارب ڈالر کا نقصان ہو گا۔

بھارت کو دہشت گرد قرار دینے کی بین الاقوامی کوششوں کا آغاز ہو گیا ہے۔سلامتی کونسل کے مستقل ارکان ممالک امریکہ' برطانیہ' چین' فرانس اور روس نے متفقہ طور پر کہا ہے کہ بھارت نے ایٹمی تجربات روکنے کے بین الاقوامی فیصلے سے بغاوت کی ہے یہ ایٹمی دہشت گردی ہے۔سخت کارروائی ہونی چاہئے۔

امریکہ نے پاکستان کو ایٹمی دھماکہ سے روکنے کے لئے مراعات کی پیش کش کر دی ہے۔

یہودی انتہا پسندوں نے مسجد اقصیٰ کے اندرونی دروازے کو آگ لگا دی۔اسرائیل ریاست کے قیام کی 50 ویں سالگرہ کے موقع پر زبردست ہنگامے ہوئے۔اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے 4۔فلسطینی شہید 3۔شدید زخمی ہو گئے ہیں۔مسجد اقصیٰ کے صحن میں دھماکہ ہوا جس سے اندرونی دروازے کو آگ لگ گئی۔جس پر جلد قابو پا لیا گیا۔

☆......☆......☆......☆

ملکی خبریں

وفاقی کابینہ نے فیصلہ کیا ہے کہ پاکستان ایٹمی دھماکہ کے سلسلے میں کسی غیر ملکی دباؤ میں نہیں آئے گا۔بلکہ ملک کی سلامتی اور دفاع کو لاحق خطرات کا مقابلہ کرنے کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

وزیر خارجہ پاکستان گوہر ایوب نے کہا ہے کہ اینٹ کا جواب پتھر سے دینے کی صلاحیت ہے۔ڈکٹیشن نہیں لیں گے۔

ڈاکٹر عبد القدیر خان نے کہا ہے کہ بھارت چاہے 10 دھماکے کرے ہمارے پاس توڑ ہے۔

سابق سپیکر قومی اسمبلی یوسف رضا گیلانی نے کہا ہے کہ حکومت دھماکہ کرے اپوزیشن بھرپور ساتھ دے گی۔

مردم شماری کے مسئلہ پر بلوچستان حکومت اور پختونخواہ ملی عوامی پارٹی کے مذاکرات ناکام ہو گئے ہیں۔

وزیر اعلیٰ پنجاب شہباز شریف نے کہا ہے کہ ڈرنے کی ضرورت نہیں۔میلی نظر سے دیکھنے والوں کی آنکھیں نکال دیں گے۔

محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ پاکستان ایٹمی دھماکہ کرے گا تو اسرائیل بھی کر دے گا۔وقت کم رہ گیا ہے ایٹمی دھماکہ کر لیا جائے۔پھر موقع نہیں ملے گا۔

قومی اسمبلی کے سپیکر الٰہی بخش سومرو نے کہا ہے کہ بھارتی دھماکوں پر جذباتی نہیں ہونا چاہئے۔پاک بھارت جنگ کا کوئی امکان نہیں۔

اپیکا کی مرکزی جنرل کونسل کی اپیل پر ملک بھر کے ڈویژن ہیڈ کوارٹروں میں ایک تا سولہ گریڈ کے سرکاری ملازمین نے اپنے اپنے محکموں میں ہڑتال کی۔ان کا مطالبہ ہے کہ تنخواہوں میں اضافہ کیا جائے کیونکہ مہنگائی میں کئی گنا اضافہ ہو چکا ہے۔

لاہور میں گزشتہ روز ڈاکو چھائے رہے۔انہوں نے 9 وارداتوں میں لاکھوں روپے کی نقدی۔طلائی زیورات اور قیمتی اشیاء لوٹ لیں۔مزاحمت پر 4۔افراد کو زدو کوب کیا۔

ہائی کورٹ نے کہا ہے کہ حکومت عدالت کی اجازت کے بغیر پاور کمپنیوں سے کوئی معاہدہ نہ کرے۔

محکمہ موسمیات نے بتایا ہے کہ جنوبی ہند اور سندھ میں شدید گرمی کی لہر مزید دو دن جاری رہے گی۔

بھارت کے ایٹمی دھماکوں کے خلاف لاہور میں احتجاجی مظاہرے اور جلوس نکالے گئے۔اور بھارت کے خلاف نعرہ بازی کی گئی۔

ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان اور متعدد سماجی تنظیموں پر مشتمل جوائنٹ ایکشن کمیٹی نے بشپ جان جوزف کی خودکشی سے پیدا شدہ صورت حال کے پیش نظر توہین رسالت قانون ختم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔کمیٹی کی رہنما عاصمہ جہانگیر نے کہا کہ توہین رسالت قانون نبی پاک کا نہیں یہ ضیاء الحق کا بنایا ہوا قانون ہے۔اس کے بوئے بیج ہم کاٹ رہے ہیں۔مذہب کے نام پر اقلیتوں کا استحصال برداشت نہیں کیا جا سکتا۔اقلیتیں دائرہ اسلام میں نہیں آتیں تو ان پر اسلامی قانون کا نفاذ ظلم ہے۔

قانون توہین رسالت کے حق میں جھنگ شہر میں مکمل ہڑتال کی گئی۔جلسے اور جلوس نکالے گئے۔

پنجاب میں پراپرٹی ٹیکس نہ دینے والوں کے خلاف کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔

گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ آئندہ پانچ سالوں میں تعلیمی بجٹ دوگنا کر دیا جائے گا۔ملک میں 20 فیصد بچے سکول نہیں جاتے جبکہ آدھے پرائمری سے پہلے ہی تعلیم چھوڑ جاتے ہیں۔

کراچی میں 10 ڈکیتوں میں 8 گاڑیاں اور 3 موٹر سائیکلیں اور لاکھوں کی نقدی و زیورات چھین لئے گئے۔

وزیر اعلیٰ پنجاب نے پرائمری سکولوں میں کرپشن کرنے والوں کے خلاف مقدمات درج کرنے کا حکم دیا ہے۔انٹر کی طرح میٹرک کے امتحانات میں نگرانی کرنے کے لئے وزراء چیف سیکرٹری آئی جی سمیت تمام صوبائی ڈویژن اور ضلعی انتظامیہ کو شامل کیا جائے گا۔

ہر قسم کے جدید روایتی زیورات کا مرکز
قمر جیولرز گولبازار ربوہ
پروپرائیٹر: میاں قمر لطیف
☎: 589-04524

اراضی سکنی برائے فروخت
میں اپنی اراضی سکنی تعدادی ایک کنال واقع کھاتہ 416 بلاک 10 قطعہ 12 (شمالی حصہ) محلہ دار الصدر شمالی ربوہ بالعوض مبلغ چار لاکھ فروخت کرنا چاہتا ہوں۔یہ فروخت قواعد مقامی کے مطابق ہو گی مزدوستمند احباب رابطہ کریں: میاں اقبال احمد ایڈووکیٹ
فون: 2623 راجن پور

ہر قسم کے جدید اور روایتی زیورات کا مرکز
★ میاں انوار احمد
سمیع گولڈ
نزد الائیڈ بنک اکرام مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
☎: 213100

ہر قسم کے لیڈیز اور جینٹس کپڑے کیلئے نیز اعلیٰ معیار کے جاپانی سوٹ ہر کلر میں اور ٹرپل جارجٹ کے برقعے ہر کلر میں خریدنے کیلئے تشریف لائیں۔
ستارہ کلاتھ ہاؤس
عقب بانو بازار (دار البرکات) ربوہ

نیشنل کالج برائے کمپیوٹر اسٹڈیز۔ربوہ میں داخلے جاری ہیں۔
مورخہ 20 مئی 98 سے نئی کلاسز شروع ہو رہی ہیں۔اندرون اور بیرون ملک کام آنیوالے ڈپلومہ اور شارٹ کورسز میں داخلے جاری ہیں ☆ تجربہ کار اساتذہ ☆ جدید ترین Pentium 166 کمپیوٹرز اور مکمل ائر کنڈیشنڈ لیبارٹری ☆ مستحقین، شاندار تعلیمی ریکارڈ رکھنے والوں اور واقفین کیلئے نصف فیس کی سہولت۔ڈپلومہ کورس کے دوران بغیر اضافی فیس کے روزانہ بذریعہ کمپیوٹر ٹائپنگ بھی سکھائی جاتی ہے۔
مزید معلومات بذریعہ فون: 212034 یا کالج واقع 23-شکور پارک۔ربوہ آکر حاصل کی جا سکتی ہیں۔
خواتین کے لئے لیڈی انسٹرکٹرز اور علیحدہ اوقات میں کلاسز کا انتظام موجود ہے۔

پتہ بیرون